37743- تجارتی اور صنعتی شہروں میں رؤیت ہلال میں مشکلات

سوال

ہمارے ہاں لوگوں کا خیال ہے کہ بڑی بڑی بلڈنگوں اور صنعتی شہر ہونے کی وجہ سے دھویں کی کثرت کے سبب چاند دیکھنا بہت مشکل ہے ، اس مسئلہ میں آپ کی رائے کیا ہے ، اور شروع میں چاند کی حجم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

چاند نکلتے ہوئے دیکھنا کوئی مشکل نہیں ، اور اگر کچھ جگھوں یا شہروں میں دھویں وغیرہ کے سبب چاند نہ دیکھا جاسکے یہ مشکل نہیں کہ دوسری جگھوں پر بھی ایسا ہی بلکہ وہاں زیادہ آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے ۔

دھواں اور بلڈنگیں جتنی بھی اونچی ہوجائیں پھر بھی وہ بادلوں کی طرح نہیں کہ وہ چاند کو چھپالیں ، اور پھر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تو یہ فرمایا ہے کہ :

(جب تم پر آسمان ابروآلود ہو تو شعبان کے تیس (30) روز پورے کریں) ۔

یا تو دھویں اور بلڈنگوں کے مابین میں ہی چاند دیکھا جائے اور اس کے مشاھدہ سے روزے رکھیں جائیں ۔

یا پھر کسی اور شہر اور جگہ میں زیادہ واضح طور پر دیکھا جاسکے تو پھر اس کے مشاھدہ سے روزہ رکھا جائے ۔

یا پھر یہ ہے کہ آسمان ابر آلود ہو تو ہم شعبان کے تیس یوم پورے کریں گے ۔

اور شروع میں چاند کا حجم بہت ہی چھوٹا اور باریک ہوتا ہے ، اور صرف اسے قوی البصر شخص ہی دیکھ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1226) اور (1248) اور (1602) کے جوابات کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .